





”مریم نے کہا میرے ہاں بچہ کیسے پیدا ہوگا کہ مجھے ابھی تک کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا اور میں بدکار بھی نہیں ہوں، فرشتے نے کہا تیرے رب نے ایسا ہی فرمایا کہ اس کا پیدا کرنا میرے لیے بڑی آسان بات ہے تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے ایک نشان بنا لیں اور ہماری طرف سے رحمت کا اظہار ہو اور اس بات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔“

یہ آیت اور مثل اس کے اور آیات صاف صاف ناطق ہیں کہ عیسیٰ بن باپ کے پیدا ہونے اور یہ نالائق کہتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام یوسف نجار کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

”حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور آخری پیغمبر ہیں۔“

اور یہ نالائق کہتا ہے کہ آپ خاتم النبیین نہیں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور پھر آپ نے ان کے نازل ہونے کا پورا قصہ و نیز دجال کا مفصل حال بیان فرمایا ہے۔ کما ہو مروی فی کتب الاحادیث

اور یہ نالائق مردود کہتا ہے کہ آپ کو ابن مریم اور دجال کی خبر نہیں دی گئی اور عیسیٰ علیہ السلام کا انتقال ہو گیا اور اپنے آپ کو یہ مردود عیسیٰ موعود بنا تا ہے الحاصل یہ شخص بالکل ملحد اور ضال و متضلل اور دجال و کذاب ہے جمیع اہل اسلام کو لازم ہے کہ ایسے شخص سے نہایت ہی احتراز کریں۔ (حررہ محمد علی عفی عنہ سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص، ۹)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 291

محدث فتویٰ